سہبییگویے

Rukia Nantale
Benjamin Mitchley
Samrina Sana
Urdu
Level 5

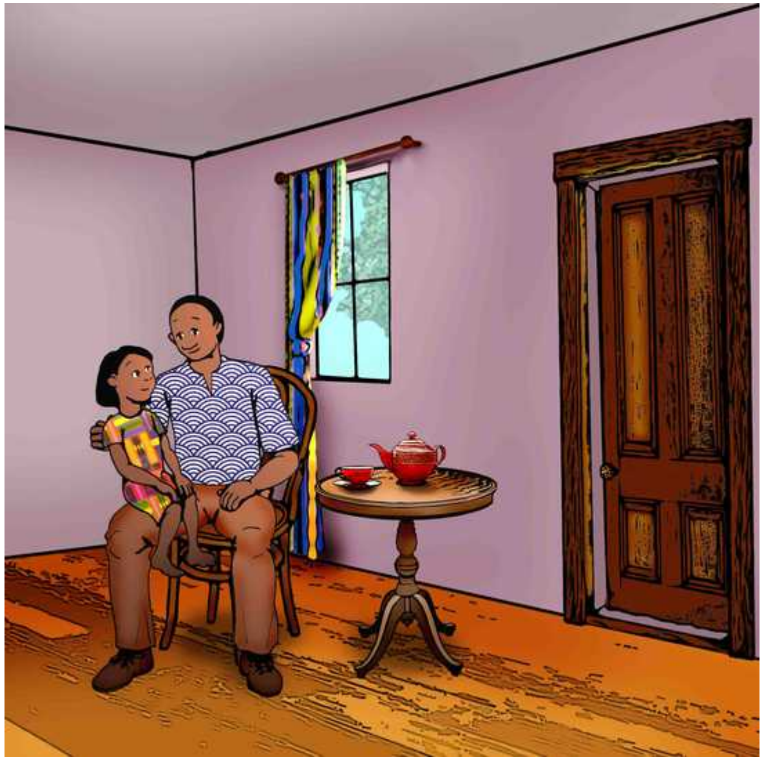

جب سہبیگویرے کی ماں مرگئی تو وہ بہت اداس تھی۔ سہبیگویرے کے
والد نے اپنی بیٹی کی دیکھ بھال کرنے کے لئے اپنی پوری
کوشش کی۔ آہستہ آہستہ، انہوں نے سہبیگویرے کی ماں کے بغیر
دوبارہ خوشی محسوس کرنا سیکھ لیا۔ ہر روز انہوں نے بیٹھ کر دن کے
بارے میں بات کی۔ ہر شام انہوں نے ایک ساتھ رات کا کھانا بنایا۔
انہوں نے برتن دھونے کے بعد، سہبیگویرے کے والد
نے اسے گھر کے کام میں اُس کی مدد کی۔

ایک دن، سہبیگویرے کے والد معمول سے ہٹ کر گھر آگئے۔ اُنہوں نے کہا کہ ‘میرے بچے تم کہاں ہو؟’ سہبیگویرے اپنے باپ کی طرف بھاگی۔ وہ اپنے باپ کا ہاتھ کسی عورت کے ہاتھ میں دیکھ کر رک گئی۔ میرے بچے میں تمہیں۔ کسی خاص انسان سے ملوانا چاہتا ہوں۔ یہ انیتا ہیں اُنہوں نے مسکراتے ہوئے کہا۔

انیتا نے کہا 'ہیلو سہبیگویرے، آپ کے والد نے مجھے آپ کے بارے میں بہت کچھ بتایا ہے'۔ لیکن نہ وہ مسکرائی اور نہ لڑکی سے ہاتھ ملایا۔ سہبیگویرے کے والد خوش تھے۔ انہوں نے ان تینوں کے مل کر رہنے کے بارے میں بات کی، اور ان کی زندگی کتنی اچھی ہوگی۔ انہوں نے کہا، 'میرا بچہ، مجھے امید ہے کہ آپ انیتا کو اپنی ماں کے طور پر قبول کریں گی'۔

سہبیگویرے کی زندگی بدل گئی۔ اب اُسے اپنے والد کے ساتھ صبح
پڑھنے کا زیادہ وقت نہیں ملتا تھا۔ انیتا نے اسے بہت سے
گھریلو کاموں میں لگا دیا تھا وہ اتنا تھک جاتی کہ شام میں اپنے سکول کا کام
بھی نہ کر پاتی۔ وہ کھانا کھانے کے بعد سیدھا اپنے بستر کی طرف
چلی جاتی۔ اُس کی زندگی میں سکون کی وجہ صرف اُس کی ماں کی طرف
سے دیا گیا ایک خوبصورت کمبل تھا۔ سہبیگویرے کے والد اس
بات کا اندازہ نہ لگا سکے کہ اُن کی بیٹی ناخوش ہے۔

چند ماہ کے بعد، سہبیگویرے کے والد نے ان سے کہا کہ وہ کچھ عرصہ گھر سے دور رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ 'مجھے اپنے نوکری کے لیے سفر کرنا ہے۔'' لیکن میں جانتا ہوں کہ آپ ایک دوسرے کا خیال رکھیں گے۔' سہبیگویرے کا چہرہ اُتر گیا، لیکن اس کے والد نے غور نہیں کیا۔ انیتا نے کچھ بھی نہیں کہا وہ بھی نا خوش تھی۔

سہبیگویرے کے لئے صورتحال اور خراب ہو گئی۔ اگر وہ اپنے کام وقت پر ختم نہ کرتی یا شکایت کرتی تو انیتا اُسے مارتی۔ اور کھانے کے وقت وہ خود زیادہ کھاتی اور سہبیگویرے کو بچے ہوئے چند ٹکڑے دیتی۔ ہر رات سہبیگویرے سونے سے پہلے اپنی ماں کے دیئے ہوئے کمبل کو سینے سے لگا کے روتی۔

ایک صبح سیبیگو بڑی دیر سے اُٹھی۔ سست لڑکی! انیتا چلائی۔ اُس نے اُسے بستر سے دھکا دے کر نیچے گرایا۔ قیمتی کمبل کیل سے اٹک کر دو ٹکڑوں میں بٹ گیا۔

سہبیگویرے بہت پریشان تھی۔ اس نے گھر سے بھاگنے کا فیصلہ کیا۔ اس نے اپنی ماں کے کمبل کے ٹکڑوں کو لے لیا، کچھ کھانا پکڑا اور گھر چھوڑ دیا۔ اُس نے اپنے والد کی اختیار کی گئی سڑک پر چلنا شروع کر دیا۔

جب شام ہوئی تو وہ ایک ندی کے قریب لمبے درخت پر چڑھ کر
شاخوں میں خود اپنا بستر بنایا۔ اور گانا گاتے ہوئے سو گئی 'امی،
امی، امی، آپ نے مجھے چھوڑ دیا۔ آپ نے مجھے چھوڑ دیا اور
واپس کبھی نہیں آئیں۔ ابّا اب مجھ سے محبت نہیں کرتے۔ ماں،
آپ کب واپس آرہی ہیں؟ آپ نے مجھے چھوڑ دیا۔'

اگلی صبح، سہبدیگویرے نے گانا دوبارہ گانا شروع کر دیا۔ جب خواتین
اپنے کپڑے ندی میں دھونے کے لیے آئیں تو اُنہوں نے
غمگین گانے کی آواز سُنی جو کہ لمبے درخت سے آرہی تھی۔ انہوں
نے سوچا کہ یہ صرف ہوا سے ہلتے ہوئے پتوں کی آواز ہے
اور اپنا کام جاری رکھا۔ لیکن اُن میں ایک عورت نے غور سے
اُس گانے کو سُنا۔

اس عورت نے درخت میں دیکھا۔ جب اس نے لڑکی اور رنگا رنگ
کمبل کے ٹکڑوں کو پکڑے دیکھا، اُس نے پکارا، 'میرے بھائی کی
بچی!' باقی عورتوں کپڑے دھونا بند کیا اور سمبیگویرے کو درخت سے
سے نیچے اُتارنے میں مدد کی۔ اُس کی خالہ نے اُسے گلے
سے لگایا تاکہ وہ راحت محسوس کرے۔

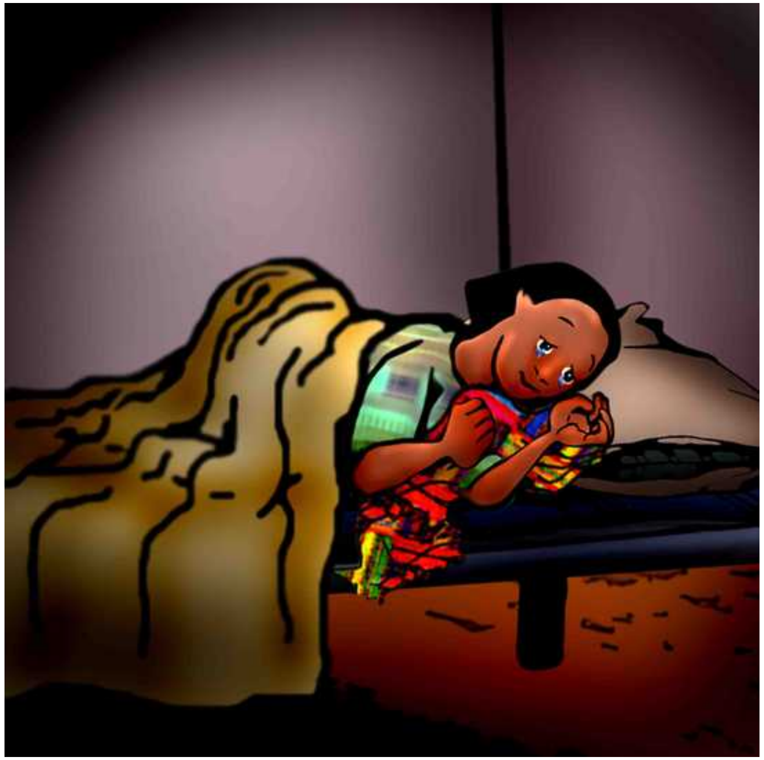

سہبیگویرے کی پھپھو جی کو اپنے گھر لے گئی۔ اس نے سہبیگویرے کو گرم کھانا دیا۔ اور اس کی ماں کے کمبل کے ساتھ بستر میں سلا دیا۔ اس رات، سہبیگویرے روئی اور سو گئی۔ لیکن وہ راحت کے آنسو تھے۔ وہ جانتی تھی کہ اس کی پھپھو اس کی دیکھ بھال کریں گی۔

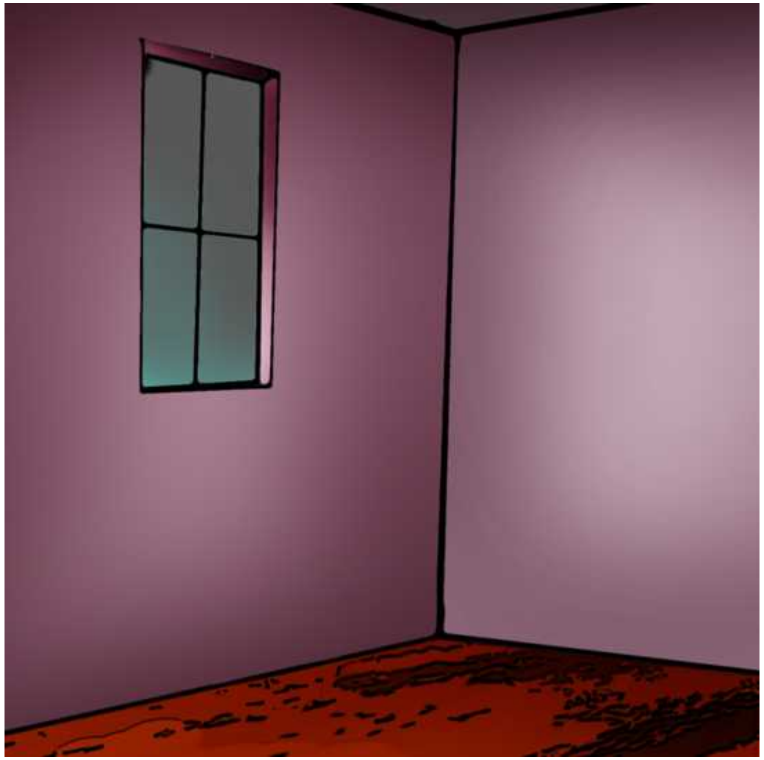

جب سہبیگویرے کے والد گھر واپس آگئے تو اسے اپنی بیٹی کا کمرہ خالی ملا 'کیا ہوا، انیتا؟' اس نے افسردہ دل سے پوچھا۔ عورت نے وضاحت کی کہ سہبیگویرے بھاگ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'میں چاہتی تھی کہ وہ میرا احترام کرے۔' 'لیکن شاید میں بہت سخت تھی۔' سہبیگویرے کے باپ نے گھر چھوڑ دیا اور ندی کی سمت میں چلا گیا۔ وہ اپنی بہن کے گاؤں کی طرف چلتے گئے کہ شائد کسی نے سہبیگویرے کو دیکھا ہو۔

جب اس کے والد نے دور سے دیکھا تو سہبیگویرے اپنے کزن کے ساتھ کھیل رہی تھی۔ وہ خوفزدہ تھی کہ والد ناراض ہو سکتے ہیں، لہذا وہ گھر کے اندر چھپنے کے لیے بھاگ گئی۔ لیکن اس کے والد اس کے پاس گئے اور کہا، 'سہبیگویرے، آپ نے اپنے لیے ایک بہترین ماں پائی ہے۔ جو آپ سے پیار کرتی ہے اور آپ کا حال جانتی ہے۔ مجھے تم پر فخر ہے اور میں تم سے پیار کرتا ہوں۔' انہوں نے اس بات سے اتفاق کیا کہ جب تک وہ چاہتی ہے اپنی پھپھو کے ساتھ رہ سکتی ہے۔

اس کے والد ہر روز وہاں جاتے تھے۔ بالآخر وہ انیتا کے ساتھ آئے۔ وہ سمبیگویرے کی طرف بھاگی۔ انہوں نے کہا۔ ’مجھے بہت افسوس ہے، میں غلط تھی۔‘ ’کیا آپ مجھے دوبارہ کوشش کرنے دیں گی؟‘ سمبیگویرے نے اپنے والد اور ان کے پریشان کن چہرے کو دیکھا۔ پھر اس نے آہستہ آہستہ قدم بڑھایا اور انیتا کو گلے سے لگا لیا۔

اگلے ہفتے انیتا نے سہبیگویرے اور اس کے کزن کو اور اس کی پھپھو کو اُن کے ساتھ کھانا کھانے کے لئے مدعو کیا۔ کیا دعوت ہے! انیتا نے سہبیگویرے کے پسندیدہ کھانے تیار کیے، اور ہر ایک نے خوب کھایا جب تک اُن کا پیٹ نہ بھر گیا۔ پھر بچے کھیلتے رہے جبکہ بڑوں نے بات چیت کی۔ سہبیگویرے نے اپنے آپ کو خوش اور بہادر محسوس کیا۔ اس نے جلد ہی فیصلہ کیا کہ وہ جلد ہی گھر واپس آئے گی اور اپنے باپ اور سوتیلی ماں کے ساتھ رہے گی۔

香港故事書

global-asp.github.io/storybooks-hongkong

سبیگویرے

Written by: Rukia Nantale
Illustrated by: Benjamin Mitchley
Translated by: Samrina Sana

This story originates from the African Storybook (africanstorybook.org) and is brought to you by 香港故事書 in an effort to provide children's stories in 香港's many languages.

CC BY

This work is licensed under a Creative Commons Attribution 3.0 International License.